دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’عالمی سفارت اور علاقائی تعاون: بدھ مت وراثت میں ہند نیپال کی شراکت‘‘ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا مشترکہ انعقاد کیا۔ پروگرام میں جامعہ کے مسجل پروفیسر رضوی نے کلیدی خطبہ ارشاد فرمایا

New Delhi, February 2, 2026

نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کنفلکٹ ریزولوشن (این ایم سی پی سی آر سی)، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے، لمبینی بدھسٹ یونیورسٹی، نیپال، تروبھون یونیورسٹی نیپال، مڈ ویسٹ یونیورسٹی نیپال، ساؤتھ ایشیا فاؤنڈیشن نیپال، نالندہ یونیورسٹی نالندہ، بہار، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش، ایم آئی ٹی ورلڈ پیس یونیورسٹی پونے، سدھارتھ یونیورسٹی اتر پردیش کے ساتھ مل کر ’عالمی سفارت اور علاقائی تعاون‘ بدھ مت ورثے میں ہند۔نیپال شراکت‘ کے موضوع پر مورخہ تیس تا اکتیس جنوری دو ہزار چھبیس کو انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کیا۔ پروگرام میں بھارت، نیپال، جاپان اور دیگر ملکوں کے ممتاز اسکالر، سفارت کار، پالیسی ساز، یونیورسٹی کے قائدین اور تہذیبی وثقافتی شعبوں سے منسلک شخصیات نے شرکت کی۔ کانفرنس نے بدھ ازم کو بطور مشترکہ تہذیبی وثقافتی ورثہ اور علاقائی تعاون، امن اور پائے دار ترقی کے لیے اہم سفارتی وسیلے کے طور پر سمجھنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فام فراہم کیا۔

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں ہندوستان، نیپال کی اہم یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر، سینئر سفرا اور اور بین الاقوامی اداروں کے نمائندوں سمیت ممتاز مندوبین شامل ہوئے۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کلیدی خطبہ ارشاد فرمایا جس میں انہوں نے ہندوستان اور نیپال کے درمیان سفارتی مذاکرات، علاقائی تعاون اور مشترکہ تہذیبی وثقافتی اقدار کے لیے بدھت مت وراثت کو وسیلہ قرار دیتے ہوئے اس کی مستقل معنویت کو اجاگر کیا۔ ان کی پرمغز گفتگو نے اسکالروں، پالیسی سازوں اور اس سے وابستہ افراد پر گہرے نقش مرتب کیے۔ انہوں نے کہا کہ بدھ مت وراثت کو صرف تاریخی ورثے کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ جنوب ایشیا میں مستقبل کی سفارتی کارروائیوں اور علاقائی استحکام کو سمت و جہت دینے کے لیے ایک موثر ذریعہ سمجھنا چاہیے۔

کانفرنس میں ثقافتی رابطوں، تہذیبی سفارت، تعلیمی تعاون، مذہبی ٹورزم، پائے دار ترقی، تحفظ ورثہ اور نوجوانوں کی انگیجمنٹ پر مرکوز متعدد موضوعاتی اجلاس منعقد ہوئے۔ این ایم سی پی سی آر کے کارگزار ڈائریکٹر پروفیسر ابوذر خیری نے مشترکہ طور پر اجلاس

کی صدارت فرمائی اور اپنے صدارتی خطاب میں ہند نیپال اشتراک میں تعلیمی تعلقات کے سلسلے میں علاقائی تعاون سے بھرپور استفادہ کرنے پر اظہار خیال کیا۔ پینل مباحثے میں تعلیمی تبادلے، وراثت پر مبنی امن تعلیم اور ہند و نیپال میں تحقیق کے اشتراکی اقدامات کو مضبوط و مستحکم کرنے کے سلسلے میں یونیورسٹیوں، کثیر الجہت اداروں اور علاقائی ساجھیداری کے رول پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔

کانفرنس کی اہم بات نیلسن منڈیلا سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی اور لمبنی بدھسٹ یونیورسٹی نیپال اور ساؤتھ ایشیا فاؤنڈیشن نیپال کے درمیان بدھ مت اور امن مطالعات، تہذیبی تحقیق اور علمی تبادلے میں طویل مدتی تعاون کی توثیق کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط ہے۔ غور وخوض کے بعد 'نئی دہلی۔ لمبنی قرارداد' بھی اختیار کی گئی ہے جو امن، علاقائی تعاون، پائے دار ٹورزم اور بین تہذیبی وثقافتی افہام وتفہیم کے لیے بدھ مت کی وراثت کے مشترکہ فروغ کے وژن کو اجاگر کرتی ہے۔

ہند اور نیپال کے درمیان مضبوط تر ہوتی تہذیبی سفارت، تعلیم وراثت کی سربراہی والی ترقی جو مثبت امن، ذمہ دار سفارت اور علاقائی ہم آہنگی کی توثیق کرتی ہے، ان نکات پر وفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار خیال کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام میں نیلسن منڈیلا سینٹر کے فیکلٹی اراکین پروفیسر راجیو نرائن، پروفیسر کوشیکی، پروفیسر اسلم خان ،ڈاکٹر بینش مریم اور جناب سدھانشو ترویدی نے شرکت کی۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ